سوال

(255) سلام پھیرنے کے بعد امام کو فوراً رخ نہیں بدلنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام کے لیے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ سلام کے فوراً بعد مقتدیوں کی طرف منہ کرے یا اسے تھوڑا سا انتظار کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے لیے زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ قبلہ رخ بیٹھا رہا اور پھر تین بار ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' اور ایک بار:

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام» (صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ... ح: ۵۹۱)

''اے اللہ تو سلام ہے، تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے تو اے عظمت وجلال اور اکرام واحسان کے مالک۔''

پھر مقتدیوں کی طرف منہ کرے۔

اگر امام کے اٹھنے سے مقتدیوں کی گردنوں کو پھلانگنا لازم آتا ہو، تو افضل یہ ہے کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھا رہے حتی کہ اسے گزرنے کے لیے جگہ مل جائے اور اگر ایسی صورت نہ ہو تو پھر وہ اٹھ سکتا ہے۔ مقتدیوں کو چاہیے کہ وہ امام سے پہلے نہ اٹھیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لا تسبقوني بِالِانْصِرَافِ» (صحیح مسلم، الصلاۃ، باب تحریم سبق الامام... ح: ۴۲۶)

''لوگو! میں تمہارا امام ہوں۔ رکوع، سجود، قیام اور انصراف میں مجھ سے سبقت نہ کیا کرو۔''

اگر امام سنت سے زیادہ دیر قبلہ رخ بیٹھا رہے تو پھر مقتدی امام سے پہلے اٹھ کر جا سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل: صفحہ286

محدث فتویٰ